افریقہ کے خط کا جواب

ڈاکٹر احسان اللہ خان سیکریٹری بیت الحکمہ ٹرسٹ

میں نے ندوی صاحبہ (جنوبی افریقہ) کا مختصر مضمون (برہان نومبر) پڑھا۔ جس میں انہوں نے مفکر مسلم سائنس دانوں پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ وہ مغرب کے مشاہدی سائنسی حقائق کو تسلیم کرتے ہیں۔ اور قرآن و احادیث کے بیانات کو وہ اہمیت نہیں دیتے ہیں جو قدامت پسند افراد دیتے ہیں اس بارے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ مفکر مسلم سائنس داں صم بکم وعمی نہیں ہیں۔ کہ وہ علماء کے قرآنی تفسیر کو بلاچون وچرا تسلیم کریں، اس کے برخلاف وہ قرآن کا باغور مطالعہ کرتے ہیں اور سیاق وسباق سے مطلب نکالتے ہیں۔ پھر اس کو جدید مشاہدی حقائق سے تقابلی مطالعہ کرتے ہیں تب کوئی نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ الزام کوئی جدت نہیں ہے بلکہ یورپ کے نشاۃ ثانیہ میں یہی الزام مسیحی علماء ان عیسائی مفکرین پر لگاتے تھے۔ جو اسلامی درس گاہوں سے فارغ ہو کر حقیقت کا اظہار کرتے تھے۔ اور خود ہندوستانی نشاۃ ثانیہ کے دور میں پنڈت ہندو مفکرین کو انہی خطاب سے یاد کرتے تھے علماء حضرات یہی الزام برسوں سے مسلم مفکرین پر لگاتے آرہے ہیں۔ تاکہ ان کی اجارہ داری قائم رہے۔ خواہ وہ کتنے ہی غلط منیا د پر ہو اور مسلمانوں کو ترقی کی راہ سے دور رکھیں

یہی وجہ ہے کہ اس وقت ملت تنزل کی حالت میں ہے جبکہ عباسی دور خلافت میں یہی امت تقلید کے بجائے اجتہاد کا راستہ اختیار کرکے دنیا کے ہر میدان میں رہنما تھی۔

انہوں نے یہ بات بھی کہی ہے کہ مولانا سلیمان ندوی صاحب نے ارتقاء کے بارے میں جو بات ابتداء میں تسلیم کی تھی، اس کو بعد میں تبدیل کر دی کیا مولانا صاحب کی کوئی ایسی تحریر موجود ہے جس سے تبدیلیٔ رائے معلوم ہوسکے۔ کسی دوسرے کی تحریر قابل قبول نہیں ہوسکتی ہے۔

انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سید حسن نصر نے اپنی کتابوں میں ارتقاء کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ کیا یہ بات تسلیم کی جاسکتی ہے کہ غیر سائنس دان (ڈاکٹر نصر) سائنس کے بارے میں صحیح بات کہہ سکتا ہے، جیسے مذہب کے بارے میں مذہب نابلد فرد کی بات صحیح تسلیم نہیں کی جاسکتی ہے چاہے وہ کتنی ہی دلائل پیش کرے۔

اس موقع پر یہ کہنا شاید مناسب ہو کہ میں نے .M.Sc کے بعد کافی وقت لگا کر قابل عالموں سے قرآن، احادیث اور فقہ عربی زبان میں سیکھیں ہے اور کناڈا، امریکہ اور یورپ میں Ph.D کے بعد (POST DOCTORATE) مغربی ممالک کے فیلو کے طور پر یورپ، کناڈا اور امریکہ میں کافی مدت تک تحقیق کی ہے اور اس وقت تک تقریباً دو درجن کتابیں مذہب اور سائنس پر اردو انگریزی میں لکھی ہیں۔ اور کہنا بھی شاید مناسب ہو کہ میں تقریباً ان تمام کتابوں سے واقف ہوں جن کا نام اس مضمون میں دیا گیا ہے۔ ان میں زیادہ تر لوگ ایسے ہیں جیسے ڈاکٹر نصر جو سائنس سے نابلد ہونے کے باوجود سائنس پر تنقید کرتے ہیں، بقیہ دوسرے لوگ نیم سائنس دان ہیں۔

میں نے ڈاکٹر نصر کو لکھا تھا کہ آپ کی کتابوں میں ارتقاء کے خلاف جو مواد ہے وہ غیر سائنٹفک ہے اور یہ ایسے بے معنی ہے جیسے مذہب سے نابلد شخص کی مذہب

پر تنقید کا خوف کی کسی اور وجوہات کی بنا پر ارتقا پر تنقید کرتے ہیں، انہوں نے جواب دیا ارتقا ان کے سوچنے کے سانچے میں فٹ نہیں ہوتا ہے، لوگ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کوئی معقول جواب ہے۔

میں نے اپنی تمام کتابوں میں اسلام کو سائنٹیفک زبان میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو سمجھ دار افراد میں کافی مقبول ہیں۔

چند کتابیں مثال کے طور سے درج کر رہا ہوں۔

1- SCIECE, ISLAM AND MODERN AGE, 1980

2, REFOR MULATION OF ISLAMIC THOUGHT- 1981

3- SCIENTIFIC FACTS AND SOCIAL COMPU-LSIONS (WHY POLYGAMY AND POLYANDRY) - 1988

4. SOUL AND ENERGY - 1985

5- THE EVOLUTION OF THE RELIGIOUS AND SOCIAL LIFE OF MAN 1969